دور دور سے صحیح الفطرت پروانے پروانہ وار نثار ہونے کے لئے پہنچ جاتے ہیں۔ چنانچہ جرمن کا مشہور مصلح اعظم لوتھر المتولد ۱۴۸۳ء نے بھی قرطبہ اور طلیطلہ کا سفر کیا اور جب قرآن کی نورانی تعلیم سے اپنے دل و دماغ کو روشن کر چکا تو اس کتاب مقدس کا ایک نسخہ لے کر جرمنی کو واپس ہوا اور لاطینی ترجمہ کی مدد سے جرمنی زبان میں قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ پیش کیا۔

فرانس میں قرآن مجید گیارہویں صدی عیسوی سے پہلے پہنچا اور بارہویں صدی کی ابتدا میں قرآن کا لاطینی ترجمہ ہوا اور اٹلی میں چودھویں صدی میں اور جرمنی میں پندرہویں صدی عیسوی میں قرآن کی مجلدات پہنچیں۔

اگرچہ تاریخ کا یہ صفحہ مسلمانوں کو قیامت تک خون کے آنسو رلاتا رہے گا کہ ہسپانیہ کے دس لاکھ مسلمان باشندے ملک بدر کئے گئے "مگر عدو شرے بر انگیزد کہ خیر ما دروں باشد" ان جلا وطن مسلمانوں کے ساتھ قرآن بھی تھا اور پھر یہ یورپ کے جس گوشے میں گئے قرآن کو لیتے گئے اور نتیجہ یہ ہوا کہ انجیل والوں کے گھروں میں قرآن بھی نظر آنے لگا۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر خلیفہ ولید نے عین وقت پر موسیٰ کے ساتھیوں کو واپس نہ بلا لیا ہوتا تو آج ترکوں کی طرح سارے کے سارے نصرانی بھی مسلمان ہو گئے ہوتے اور کیا عجب ہے کہ قدرت نے اس کو کسی اور بہتر موقع کے لئے اٹھا رکھا ہو۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ؕ

مذاہبِ عالم کی صحیح تاریخ

ایک بادشاہ نے اپنے ایک ایلچی کے ہاتھ اپنی رعایا کیلئے ایک وقت میں جس قانون کو مناسب خیال فرمایا روانہ کیا۔ رعایا نے قبول کیا اور عمل پیرا ہوئی پھر اسی بادشاہ نے کچھ مدت کے بعد دوسرے ایلچی کے ذریعہ ایک دوسرا دستور العمل نافذ کرایا اسی طرح مسلسل کئی ایلچی آئے اور اخیر میں ایک آخری ایلچی کے واسطے سے ایک آخری دستور العمل سونپا گیا۔ اب اس قوم کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے جو ایک ایلچی اور ایک قانون کو تو مانتی ہے اور دوسرے ایلچی اور دوسرے قانون سے سرتابی کرتی ہے؟ غور کرو تو مذاہب عالم کی بھی صحیح تاریخ یہی ہے!!!

مصلح